میرے بچے کو سکول میں اذیت اور ستم رسانی (بلی انگ)کا شکار بنایا جا رہا ہے، مجھے کیا کرنا چاہئیے ؟

- والدین کے لیے عملی فہرست (چیک لسٹ)

کیا آپ نے اپنے بچے سے بات کی ہے کہ کیا مسئلہ ہے ؟

جی ہاں۔ اس صورت میں اُن سے دوبارہ گفتگو کریں اور معلوم کرنے کی کوشش کریں کہ وہ آپ سے کس قسم کی مدد چاہتے ہیں۔ یہ بات اہم ہے کہ وہ ستم رسانی(بلی انگ) کے مسئلے کو حل کرنے کی کاوشوں میں شریک ہوں۔ اگر آپ نے ابھی تک نوٹ نہیں کیئے تو تمام متعلقہ واقعات کو نوٹ کرلیں، مثلاً نام، تاریخیں، جگہیں، ٹیکسٹ / ای میل پیغامات وغیرہ۔

جی نہیں۔ اس صورت میں بچے کے ساتھ گفتگو کر کے یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں کہ درحقیقت کیا ہو رہا ہے۔ کیا واقعتاً ستم رسانی اور اذیت دینے کا رویہ مو جود ہے یا صرف بچہ دوستوں کے ساتھ جھگڑ پڑا ہے اور یہ جھگڑا ابھی حل نہیں ہوا ہے۔۔ یاد رہے بچوں اور نوجوانوں میں آپس میں اکثر ان بن اور ناچاقی ہو جاتی ہے جو بلوغت کے معمول کا حصہ ہے۔

کیا بچے نے سکول میں کسی بالغ شخص سے تذکرہ کیا ہے کہ انہیں ستم رسانی (بلی انگ) کا شکار بنایا جا رہا ہے ؟

جی ہاں۔ اس صورت میں بچے نے کسی اور کو کب بتایا؟ کیا کچھ نتیجہ برآمد ہوا؟ پہلے قدم کے طور پر سکول کو ستم رسانی کا مسئلہ حل کرنے کے لیے وقت دیجیے۔ بعض اوقات اس قسم کے مسائل کو حل کرنے میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے، مگر آپ کو حق حاصل ہے کہ سکول کو فون کر کے اس مسئلہ کے سلسلے میں ان کی کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ یاد رہے کہ سکول کے ساتھ مل کر کام کرنا زیادہ بہتر رہتا ہے، ان سے درخواست کریں کہ آپ کو اس سلسلے میں کارکردگی سے مطلع کرتے رہیں۔

جی نہیں۔ اس صورت میں آپ کو یقینی بنانا چاہئیے کہ سکول ان ستم رسانی اور بُلی انگ کے واقعات سے مکمل طور پر آگاہ ہے۔ یہ معلوم کریں کہ بچہ سکول میں کسی کو کیوں اس بارے میں نہیں بتلا سکا۔ آپ اور آپ کا بچہ مل کر فیصلہ کریں کہ سکول کو کون بُلی انگ کے مسئلے کے بارے میں مطلع کرے گا۔۔ آپ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ بچے کی طرف سے آپ سکول سے بات کریں، اُن کے ساتھ سکول جائیں، یا بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ خود کسی سے بات کرے۔ اگرچہ آپ سکول سے خود بات کریں، بچے کو استاد یا سوشل ورکر سے خود بات کرنے کے لیے تیار ہونا چاہئیے چنانچہ بچے کو اس بارے میں باخبر رکھیں۔

کیا سکول ستم رسانی (بُلی انگ) کے مسئلے کو موئثر طور پر سلجھا رہا ہے

جی ہاں۔ سکول کے ساتھ رابطہ قائم رکھیں۔ وہ ہر ایک کے لیے اطمینان بخش نتائج کے حصول کے لیے کیا حکمت عملی اپنا رہا ہے؟ یہ توقع نہ کریں کہ وہ اس معاملے میں ملوث لوگوں کو خود بخود خارج یا نکال باہر کرے گا، سکولوں میں اکثر بُلی انگ سے نپٹنے کے لیے طریقہ کار موجود ہوتے ہیں ان لائحہ عمل میں سے بعض جلد نتائج و اثرات دکھاتے ہیں اور کچھ میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ سکول کے ساتھ طے کر لیں کہ آپ دونوں اگلے چند ہفتوں تک آپ کے بچے پر نظر رکھیں گے تاکہ اگر اس کے رویے میں کسی بھی قسم کی کوئی تبدیلی کا مشاہدہ کیا جا سکے۔ سکول سے رابطہ جاری رکھیں اور معلوم کریں کہ وہ کیسا محسوس کر رہے ہیں اور کیا انہیں آپ سے کسی بھی قسم کی مزید مدد کی ضرورت ہے۔

جی نہیں۔ اس صورت میں آپ سکول میں سب سے مناسب شخصیت سے بات کریں۔ یہ ہاؤس کے ہیڈ ، پیوپل/ پاسٹرل ٹیچر یا ہیڈ/ڈپٹی ہیڈ ٹیچر ہو سکتے ہیں۔ ان الزامات پر گفتگو کرنے کے لیے ان سے ملاقات کی درخواست کریں۔ مستقل مزاجی کا مظاہرہ کریں اور جہا ں تک ممکن ہو سکے رو برو ملاقات کی کوشش کیجیئے سکول کی اینٹی بلی انگ پالیسی (بلی انگ کے خلاف انتظامی طریق کار) حاصل کرنے کے لیے درخواست کریں اور اس کے بارے میں اپنے آپ کو اچھے طور پر آگاہ کریں۔ تمام سکولوں کو اینٹی بلی انگ پالیسی متعین کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے مگر یہ ان پر قانونی طور پر لازم نہیں ہے۔ زیادہ تر سکول آپ کو اپنی پالیسی کی کاپی بھیج دیں گے (اگر ان کی پالیسی موجود ہے)، اور فریڈم آف انفارمیشن ایکٹ (2006) کے تحت ان پر لازم ہے کہ وہ آپ کو پالیسی کی کاپی فراہم کریں۔اگر آپ کو پالیسی کے حصول میں دشواری ہو رہی ہے تو اس ایکٹ / قانون کے تحت اس کے لیے درخواست کریں۔ آپ کو تحریری طور پر درخواست کرنی چاہیئے، جہاں ان کو 20 دن ک ے اندر جواب دینا ہو گا اور یا معلومات فراہم کرنی ہوں گی یا انکار کرنے کی معقول وجہ بتلانی ہو گی۔پالیسی میں کیا اہم ہے اور کیا دیکھنا چاہیئے، ریسپکٹ می اس بارے میں مشورہ و ہدایت فراہم کرتی ہے۔

ستم رسانی کا رویہ کچھ عرصے سے جاری ہے اور ختم ہوتا نہیں نظر آتا۔

جی ہاں۔ اس صورت میں سکول سے دو بارہ ملنے کی کو شش کریں اور درخواست کریں کہ سکول اس مسئلے پر عملی اقدامات کرے۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کی بات نہیں سنی جا رہی تو آپ مزید کاروائی کر سکتے ہیں۔ اپنی علاقائی ایجوکیشن اتھارٹی سے رابطہ قائم کریں اور ان کی مجموعی بلی انگ کی پالیسی دیکھنے کی درخواست کریں۔ سکاٹ لینڈ کےزیادو تر سکولوں میں ایسی پالیسی موجود ہے۔ اس پالیسی کو پڑھ کر جانچیں کہ سکول نے کہا ں پر ہدایات کی پیروی نہیں کی ہے۔ اس سے مسئلے کی نوعیت پر توجہ دینے میں مدد ملے گی۔ اب آپ سکول سے درخواست کر سکیں گے کہ وہ ایجوکیشن اتھارٹی کی توقعات کے مطابق اقدامات کرے نہ کہ صرف آپ کی خواہشات یا توقعات کے م طابق کاروا ئی کرے۔

اگر آپ اب بھی مطمئین نہیں ہوں تو ایجوکیشن اتھارٹی میں کسی سے رابطہ قائم کریں۔ متعلقہ عہدیدار کا لقب یا خطاب آپ کی علاقائی ایجوکیشن اتھارٹی پر منحصر ہے۔ سکول آپ کو متعلقہ شخصیت کے بارے میں معلومات فراہم کرے گا یا آپ ایجوکیشن اتھارٹی کی انکوائری لائن سے یہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ سکول کے استقبالیہ پر اس بارے میں پوسٹر ہونا چاہیئے کہ کسی بھی شکایت کی صورت میں کس شخص سے رابطہ کیا جائے۔

اگر آپ سکول کے بلی انگ کےالزامات کے بارے میں رویے سے خوش نہیں ہیں تو آپ کو سکول کے بارے میں شکایت کرنے کا حق حاصل ہو گا۔اتھارٹی آپ کی شکایت کے اگلے مراحل کے سلسلے میں آپ کی مدد کر سکے گی۔ اگر آپ پھر بھی مطمئین نہ ہوں تو سکاٹش چائلڈ لائ سنٹر اپنے قانونی حقوق کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

جی نہیں۔ اگر آپ مطمئین ہیں کہ ستم رسانی اور بلی انگ رک چکی ہے اس صورت میں اپنے بچے پر اس پہلو سے نظر رکھیں تاکہ اس بات کی یقین دہانی کی جا سکے کہ دوبارہ ایسی صورتحال وقو ع پذیر نہیں ہو گی۔اس معاملے میں احتیاط برتیں تاکہ بچہ خود کو اس صورت حال میں مختار و محفوظ محسوس کرے اور اپنے آپ کو مظلوم نہ سمجھے۔

کیا بچہ سکول میں تعلیم حاصل کرنا جاری رکھ رہا ہے؟

جی ہاں۔ اگرچہ کئی بچے اسی سکول میں تعلیم حاصل کرنا دشوار پاتے ہیں جہاں انہیں ستم رسانی اور بلی انگ کا نشانہ بنایا گیا ہو، بچوں کی اکثریت اسی سکول میں تعلیم جاری رکھتی ہے۔ سکول ستم رسانی اور بلی انگ ہونے کے دوران بھی مختلف تدابیر اختیار کر سکتے ہیں تاکہ بچہ تعلیم کا حصول جاری رکھے۔ ان تدابیر کے اختیار کا انحصار سکول پر ہے، ان میں مختلف قسم کی حکمت عملیاں شامل ہو سکتی ہیں مثلاً اس مرحلے میں معاملہ حل ہونے تک عارضی طور پر دیر سے ابتدا ئ کرنا، دوستوں کے ذریعے بچے کا خیال رکھنا، سکول کے زیرسایہ سکول کے وقت کے بعد کے کھیل اور مشقیں،یا لنچ کلب ۔ آپ اپنے بچے کو ان عوامل میں حصہ لینے اور فراہم کی جانے والی امداد و سہولیات سے استفادہ کرنے کی ترغیب دیں۔ ان کا کسی بھی کاروائی میں حصہ لینے سے روکا جانا صرف عارضی تدبیر کے طور پر ان کی اپنی حفاظت کے پیش نظر ہو نا چاہیے۔اگر آپ ان تدابیر سے اتفاق کرتے ہیں تو یہ بہت اہم ہے کہ سکول کے ساتھ طے کر لیں کہ یہ عارضی اور محدود مدت کے لیے اپنایا گیا راستہ ہے اور اصل مسئلے کے مکمل اور اطمینان بخش حل کا متبادل ہرگز نہیں ہے۔

نہیں۔ اگر آپ کا بچہ سکول جانے سے انکاری یا گریز پا ہے، تو سکول کو اس کی وجوہات کے بارے میں آگاہ کریں۔ سکول یا علاقائی ایجوکیشن اتھارٹی سے درخواست کریں کہ ایجوکیشن ویلفئر آفیسر ، ہوم لنک ورکر یا کسی اور بااختیار شخص جو غیر حاضری کے معاملے میں قانونی طور پر ذمہ داری رکھتا ہو، کے دورے کا انتظام کروائے۔ اگر آپ بچے کی غیر حاضری کے رویے کی حوصلہ افزائی کرتے پائے گئے تو ممکنہ طور پر اس بارے میں ذمہ دار قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ بچے کی سکول واپسی میں مدد کے لیے لائحہ عمل مرتب کیا جانا چاہیئے۔ اگر غیر حاضری مستقل طور پر جاری رہتی ہے علاقائی ایجوکیشن اتھارٹی سکول حاضری کو واجب التعمیل بنانے کے لیئے قانونی چارہ جوئی شروع کر سکتی ہے یا متبادل انتظامات پر غور کر سکتی ہے۔

کیا ستم رسانی (بلی انگ) سکول آتے / جاتے بس پر ہوتی ہے؟

ہاں معلوم کیجیے کہ سکول کا بس کمپنی کے ساتھ کیا معاہدہ ہے، اور بلی انگ کے رویے کے تدارک کے لیے کیا طریقۂ کار ہے۔ معلوم کریں کہ سکول اور بس کمپنی کے درمیان انتشار پھیلانے والے طالبعلموں سے نمٹنے کے لیے کیا معاہدہ ہے۔ یہ عین ممکن ہے کہ سکول آپ کا رابطہ اس ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے کرا دے جس نے بس کمپنی کو کانٹریکٹ دیا ہے۔ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور بس کمپنی دونوں بس سروس کو استعمال کرنے والے بچوں اور نوجوانوں کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

نہیں اگر بلی انگ سکول کے میدان میں ہو رہی ہے تو مندرجہ بالا ہدایات پر عمل کریں۔ اگر بلی انگ کمیونٹی میں یا سکول کے راستے میں ہو رہی ہے تو یہ ممکنہ طور پر انفرادی و ذاتی حفاظت کا مسئلہ ہے۔ اگرچہ سکول اپنی حدود سے باہر پیش آنے والے ایسے مسا ئل، جن کی وجہ سے کسی کے سکول میں رویے یا کسی کی تعلیم پر فرق پڑتا ہو، میں ملوث ہو جاتے ہیں، یہ عام طور پر دشوار ہوتا ہے۔ اگر بچے کو کمیونٹی میں ہراساں یا زدوکوب کیا جا رہا ہے تو پولیس کی مدد اور مشورہ لینے سے بالکل نہ کترائیں اور سکول کو بھی صورت حال سے باخبر رکھیں۔